سُورَةَ الْحَدِيد

آيات 1-6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الۡاَوَّلُ وَ
الۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ‌ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ؕ يَعۡلَمُ مَا
يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ
فِيۡهَا‌ؕ وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ
يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ؕ وَهُوَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : " أَبْشِرُوا ، أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ؟ " قَالُوا : بَلَى قَالَ : " إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِي اللَّهِ ، وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ فَتَمَسَّكُوا بِهِ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا ، وَلَنْ تَهْلَكُوا بَعْدَهُ أَبَدًا – المعجم الكبير- الطبراني

•ابو شریح الخزاعی فرماتے ہیں کہ ایک دن اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس سے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا"

تمہیں بشارت ہو - کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کا رسول ہوں " ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا یقینا یہ قرآن ایک سبب ہے جس کا ایک حصہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس کا دوسرا حصہ تمہارے ہاتھوں میں لہٰذا اسے مضبوطی سے پکڑو تو تم سیدھی راہ سے کبھی نہ بھٹکوگے اور نہ کبھی ہلاکت میں پڑوگے

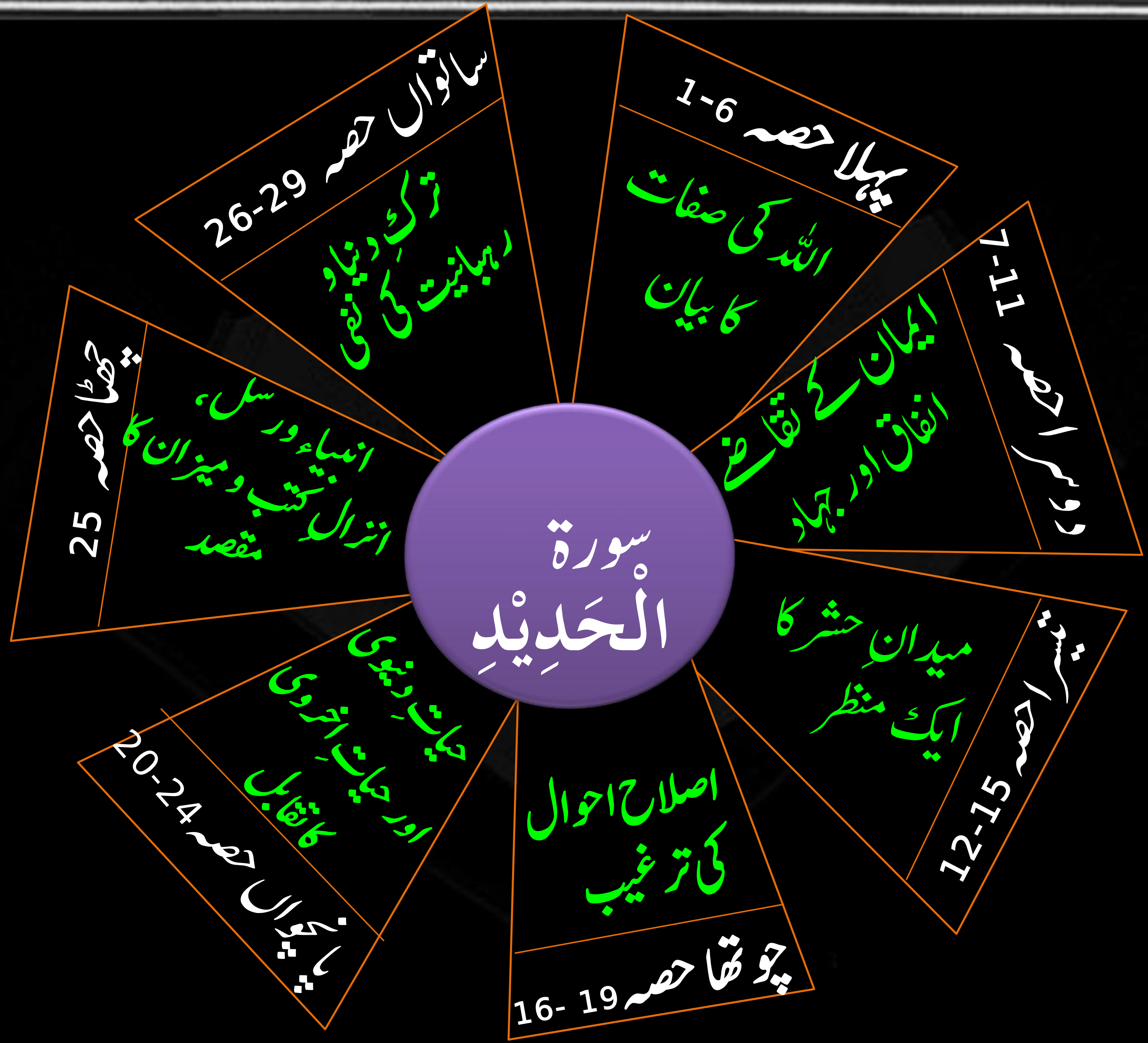
سورة
الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات
کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے
انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا
ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال
کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی
اور حیاتِ اخروی
کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل،
انزال کتب ومیزان کا
مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و
رہبانیت کی نفی

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

- سَبَّحَ - تسبیح کی ہے
- مادہ : س ب ح سَبَحَ : تیرنا ۔ اللہ کی پاکی بیان کرنا
- سَبَّحَ : تیرانا، کسی شیء کو اس کی اصل جگہ پر برقرار رکھنا
- سَبَّحَ تسبیح کے معنوں میں ؟
- اللہ تعالیٰ کے مقامِ بلند کو برقرار رکھنا ۔ اس کی ذات، صفات اور اسکے تقاضوں میں کسی فروتر بات کو شامل نہ کرنا
- اردو میں : سبحان، تسبیح ، سباح (تیراک) ،

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

- لِلّٰهِ : اللہ کی
  - لِ : حرفِ جر
- مَا : جو
  - مَا : حرفِ موصولہ
- فِي : میں
  - حرفِ جر
- السَّمٰوٰتِ : آسمانوں (سَمَاء کی جمع)
- وَالْأَرْضِ : اور زمینوں
  - و : حرفِ عطف
- وَهُوَ : اور وہ

حروفِ جر

اسم کو زِیر دینے والے

یہ حروف کا، کی، کے، میں، اوپر، نیچے وغیرہ کے معانی دیتے ہیں

لِ ، مِنْ ، بِ ، فِیْ ، عَلٰی ، اِلٰی ، عَنْ ، کَ ، حَتّٰی

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾

- الْعَزِيزُ - غالب اور طاقتور
- مادہ: ع زز عزَّ: قوت رکھنا - غلبہ پانا_شدت ہونا
- انسان کی وہ حالت جو اسے مغلوب ہونے سے محفوظ رکھے
- عزیز : غالب اور طاقتور
- عزة: قدر و منزلت، توقیر العزیز: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام
- وہ ہستی جسکا اختیار مطلق ہو اور اُسکی اتھارٹی کو چیلنج کرنے والا کوئی نہ ہو
- صاحبِ غلبہ اپنی قوت کی بنا پر دوسروں کی نگاہ میں قابلِ توقیر ہوتا ہے
- اَلْعُزّٰی :مکہ کا مشہور بُت - (مؤنث)- غالب، طاقتور

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

- عزَّ۔ بالادست ہونا کی ضد ذَلَّ - زیر دست ہونا
- اس سے لفظ عزیز اور ذلیل بنے ہیں
- لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ بَيْتُ مَدرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيزٍ أَوْ ذُلِّ ذَلِيلٍ إِمَّا يُعِزُّهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهَا أَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِينُونَ لَهَا - عن المقداد بن الأسود- مسند أحمد
- "روئے زمین پر کوئی گھریا جھونپڑا ایسا نہ رہے گا جس میں اللہ اسلام کا بول (بالا کرا کے) داخل نہ کردے گا، عزت والوں (کیلئے اس کو) عزت بنا کر اور ذلت والوں کیلئے ذلت۔ یا تو اللہ انہیں عزت دے گا یوں کہ وہ انہیں اہل اسلام میں سے کردے، یا پھر ان کو ذلت دے گا یوں کہ وہ اسلام کے زیر نگین آجائیں گے"

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

- الۡحَکِیۡمُ ۔ حکمت والا
- مادہ: ح ک م حَکَمَ : ① حکم کرنا ② فیصلہ کرنا
- ① حَکَمَ : حکم کرنا ۔ حاکم اور حکومت
- ② حَکَمَ : فیصلہ کرنا ۔ حکمت
- حکمت : عقل، دانش، دانائی ، عقل و دانش کی بات

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾

اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اُس چیز نے جو زمین اور آسمانوں

میں ہے، اور وہی زبردست دانا ہے

Whatever is in the heavens and the earth declared the glory of Allah, and He is the Mighty, the Wise

آیت ① کے مباحث

- **اللہ کی صفات پہلے لانے کا مقصد**
  - اس عظیم ہستی کا احساس دلایا جارہا ہے کی ایمان کے ان تقاضوں کی پکار کس کی طرف سے ہے؟
  - سورۃ کے شروع ہی میں اللہ کی 20 صفات (عزت، حکمت، قدرت، علم، خلق، تدبیر) کا ذکر
  - جو ان صفات سے متصف ہے وہی آخرت میں سب کا مرجع و مولیٰ
  - وہی ذات سزاوار حمد و تسبیح ہے، کائنات کی ہر چیز اسکی تسبیح کر رہی ہے
  - انسانوں کو بھی دعوت کہ وہ صرف اور صرف اسی ذات کی بندگی کریں

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

- لَهٗ ۔ اُس کے لئے
- مُلْكُ : بادشاہت
- مادہ : م ل ک اس مادے سے تین (3) معانی کے لفظ نکلتے ہیں

❶ مُلک : سلطنت ۔(زمین کا کوئی محدود علاقہ ، مُلک یا پوری روئے زمین بھی)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

❷ مَلک : بادشاہ (اسکی جمع مُلوک)

❸ مِلک : ملکیت (جمع اِملاک)

- اردو میں : مُلک ، مِلک ، ممالک ، ملوک ، مالک ، ملکیت

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ

- السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ: آسمان اور زمین
- يُحْيِي: وہ زندہ کرتا ہے
- مادہ: ح ی ی   حَيِيَ : زندہ رہنا ، جینا
- حیاۃ : (حَيٰوة) زندگی
- حَيٌّ: ہر وہ چیز جو زندہ ہے   الْحَيُّ: اللہ کا صفاتی نام۔ ہمیشہ زندہ
- تَحِيَّه : سلام کرنا السلام و علیکم کہنا (زندگی کی دعا دینا)
- يَحْيٰ : زندہ رہنے والا

يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ

- اردو میں : حیات ، حیّ ، تحیّت ، تحیات ، حیوان (زندگی والا)

وَيُمِيۡتُ : اور وہ موت دیتا ہے

مَأَتَ يَمُوْتُ مَوْتاً : مرنا

- موت : موت ، مرگ ، حیات کی ضد

- اردو میں : موت ، میت ، مات ، مات (دینا)

وَهُوَ ۔ اور وہ

عَلٰى : اوپر

يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ

كُلِّ - ہر، تمام

شَىۡءٍ : چیز

قَدِيۡرٌ: قدرت رکھنے والا

- مادہ: ق د ر قَدَرَ: اندازہ مقرر کرنا، قدرت حاصل کرنا، قدر کرنا
- اَلْقَدِيْر : اللہ کا صفاتی نام (قدیر - صفت)
- اردو میں: قدر، قدرت، قادر، تقدیر، مقدّر، مقدور، اقتدار، مقتدر

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۚ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲﴾

زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی ہے، زندگی بخشتا
ہے اور موت دیتا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

To Him belongs the dominion of the heavens and the earth: It is He Who gives Life and Death; and He has Power over all things.

آیت ② کے مباحث

- مُلْكُ اور اَلْمَلِکْ کی تکرار (المسبحات میں)
  - زمین و آسمان کی بادشاہی صرف اور صرف اسی کی
  - غیر محدود اختیار کا مالک ، حاکمیت (Sovereignty) مکمل طور پر اسی کی
  - در حقیقت حاکمیت جس چیز کا نام ہے وہ اگر کہیں پائی جاتی ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں ہی پائی جاتی ہے
  - زمین پر انسانوں کے اندر بھی اس کا حکم اور اقتدار ہونا چاہیئے
  - عملی طور پر امتِ مسلمہ نے اللہ کی حاکمیت کے تصور پر سمجھوتہ کر لیا ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ

هُوَ - وہ

الْأَوَّلُ - سب سے پہلا

وَالْآخِرُ - اور سب سے پچھلا (آخری)

وَالظَّاهِرُ - ظاہر (کھلا)

وَالْبَاطِنُ - اور مخفی

- مادہ: ب ط ن بَطَنَ: چھپنا

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وَهُوَ ۔ اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کو

عَلِيمٌ : جاننے والا

- مادہ : ع ل م   عَلِمَ : جاننا
- عِلم : جاننا ، پہچاننا ، حقیقت کا ادراک کرنا
- عَالِم : جاننے والا   عَلِيمٌ : ہر چیز کو ، ہر وقت ، ہر لحاظ سے خوب جاننے والا

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی، اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے

He is the First and the Last, the Evident and the Immanent: and He has full knowledge of all things

حدیث سے رہنمائی

- اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ ، فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الآخِرُ ، فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ ، فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ ، فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ

(ورد في السنة عند مسلم من حديث أَبِى هُرَيْرَةَ رضي الله عنه)

اے اللہ تو وہ اول ہے کہ تجھ سے قبل کوئی چیز نہیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی نمایاں نہیں اور اے اللہ تو ایسا باطن ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی مخفی نہیں

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ

- قران کے مشکل ترین مقامات سے
  - جس مقام پہ بڑے بڑے فلسفی، ادباء، حکماء اور علماء اپنی عاجزی اور بے بسی کے ساتھ کھڑے ہیں
  - امام رازیؒ کا قول......
  - اِعۡلَمۡ اَنَّ ھٰذَا الۡمَقَامَ مَقَامٌ غَامِضٌ عَمِیقٌ مُھِیبٌ
  - جان رکھو! یہ مقام بڑا غیر محدد (Indeterminate)، بہت گہرا اور بڑا مہیب ہے

اللہ کی صفات

- اللہ کی صفات کو جاننے کی محدودیت
  - عزیز
  - حکیم
  - اول ، آخر
  - ظاھر ، باطن
  - علیم
  - بصیر

اللہ کی صفات

- اے وہ ذات تبارک و تعالیٰ جو ہمارے خیال، قیاس، گمان اور وہم ہر شی سے ماوراء ہے، جو کچھ ہم نے کہا، جو کچھ ہم نے سنا اور جو کچھ ہم نے پڑھا، ان سب سے تیری ذات اعلیٰ وارفع ہے
- ہمارے پاس وہ نطق اور الفاظ ہی نہیں جن سے ہم تیرے کسی وصف کو بیان کر سکیں
- دفتر کے دفتر ختم ہو گئے اور اب ہماری عمر کا سفینہ آخری سرحد کو پہنچا، اسکے باوجود ہم ابھی تیری پہلی صفت ہی کے بارے میں متحیر اور پریشان ہیں

سعدی کے اشعار کا ترجمہ

هُوَالَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

هُوَ - وہ - وہی

الَّذِي - جو - جس

خَلَقَ : پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ - آسمانوں اور زمین

فِي - میں

سِتَّةِ - چھ

اسم عدد

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

- سِتَّةٌ اصل میں سِدْسَةٌ تھا
- سِدْسَةٌ کی دوسری سین 'ت' سے بدلی : سِدت
- پھر دال ت میں مدغم ہو گئ: سِتٌ (چھ)
- اسی سے پھر سِتّون اور سِتّین (ساٹھ) کے الفاظ بنے

أَيَّام ۔ دن - یوم کی جمع

ثُمَّ ۔ پھر

اسْتَوٰی۔ قائم ہوا

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

- سواء : برابر کرنا، ہموار کرنا ۔ دو چیزوں کا آپس میں برابر ہونا
- اِستویٰ: درست اور ٹھیک
- استواء : خطِ استواء equator جو زمین کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے

عَلَى - پر

الْعَرْشِ - عرش

- عرش : چھت یا بادشاہ کا تخت عروش : چھتیں
- اردو میں : عرش، عریشہ، عرشہ (جہاز کا عرشہ)

هُوَالَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا
کیا اور پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا

He it is Who created the heavens and the earth in Six Days, and is moreover firmly established on the Throne (of Authority).

یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ

- یَعْلَمُ وہ جانتا ہے - عَلِمَ جاننا
- مَا _ جو
- یَلِجُ - جاتا ہے
  - مادہ : و ل ج وَلِجَ یَلِجُ : داخل ہونا
- فِي الْأَرْضِ - زمین میں

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا

وَمَا - اور جو

يَخْرُجُ - نکلتا ہے خَرَجَ يَخْرُجُ ، خُرُوجًا - باہر نکلتا

مِنْهَا - اُس سے

وَمَا - اور جو

يَنْزِلُ - اترتا ہے (نازل ہوتا ہے)

- نَزَلَ يَنْزِلُ ، نُزُولاً نازل ہونا

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا

مِنَ - سے

السَّمَاء - آسمان

وَمَا - اور جو

يَعْرُجُ - چڑھتا ہے   مادہ: ع ر ج   عَرَجَ : اوپر چڑھنا

- معارج : اوپر چڑھنے کی سیڑھیاں
- اردو میں : عروج، معارج، معراج

فِيهَا - اُس میں

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط

اُس کے علم میں ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے

He knows what enters within the earth and what comes forth out of it, what comes down from heaven and what mounts up to it.

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

وَهُوَ - اور وہ

مَعَكُمْ : تمہارے ساتھ

أَيْنَ : جہاں ، کہاں

- جگہ پوچھنے کے لیئے آتا ہے اس کے بعد ما کا اضافہ جہاں کہیں کے معنی
- اَيْنَ مَا: جہاں بھی

مَا : جو

كُنتُمْ : تم ہو

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

وَاللّٰهُ - اور اللہ

بِمَا - جو

تَعْمَلُونَ : تم کرتے ہو

- مادہ : ع م ل

بَصِيْرٌ : دیکھنے والا

- مادہ : ب ص ر بَصَرَ : دیکھنا
- بصر :آنکھ کی بینائی اور دل کی نظر دونوں کے لیئے استعمال ہوتا ہے

وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴﴾

اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔ اور اللہ
ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے

And He is with you wheresoever you may be. And Allah sees well all that you do

وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ

- قالَ رَسول الله (صَلّى اللهُ عَليه وَ آلِه) : اِنَّ مِن اَفضَلِ ايمانَ المَرءِ اَن يَعلَمَ اَنَّ اللهَ تَعالی مَعَهُ حَيثُ كانَ (الدرالمنثور سيوطی،)
- کسی انسان کے ایمان کا افضل ترین درجہ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھے کہ جہاں کہیں بھی وہ ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے

ان آیات کے مباحث

- اللہ کی تسبیح
- تسبیح کا تقاضہ - امت کے لیئے
- الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ کا تکرار
- ان دو اسماء کی باہمی مناسبت ؟
- اختیارِ مطلق کا مالک کون ؟
- اس دور کا سب سے بڑا شرک ؟
- اللہ تعالیٰ کائنات سے لا تعلق نہیں ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

- لَهٗ ۔ اُس کے لئے
- مُلْكُ : بادشاہت
- مادہ : م ل ک اس مادے سے تین (3) معانی کے لفظ نکلتے ہیں

❶ مُلک : سلطنت ❷ مَلک : بادشاہ ❸ مِلک : ملکیت

- اردو میں : مُلک، مِلک، ممالک، ملوک، مالک، ملکیت
- السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ : آسمان اور زمین

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

وَ إِلَى اللَّهِ - اور اللہ کی طرف

تُرْجَعُ - رجوع ہوتے ہیں

- مادہ: ر ج ع رَجَعَ يَرْجِعُ رُجُوْعاً - لوٹنا، پلٹنا
- رجع: واپس آنا، کسی چیز کا اپنے اصل منبع کی طرف لوٹنا
- رجوع: پہلی جگہ پر لوٹنا، سابق حالت کی طرف پھرنے کا عمل-رجوع الی اللہ
- مرجع : پلٹنے کی جگہ (مَرْجَعِ کُل، مَرْجَعِ عام ، مَرْجَع تَقْلِيد)
- رجعت : اپنی جگہ پر آجانا، لوٹنا، واپس (رجعت پسندی)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾

ترجیع: پلٹنے کا عمل - ایسی نظم جس میں ہر بند کے بعد ایک ہی شعر بار بار آئے

- ترجیع فی الاذان: اذان میں کلمات کو دہرانے کا عمل
- راجع : پلٹنے والا راجعون : پلٹنے والے

الْأُمُورُ _ معاملات

- امر کی جمع
- امر - حکم - کام _ معاملہ - Affair
- اردو میں: آمر، امیر، امارہ، امراء، امارت، مامور، امور

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵

وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور تمام
معاملات فیصلے کے لیے اُسی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں

To Him belongs the dominion of the heavens and the earth: and all affairs are referred back to Allah

يُولِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ

يُولِجُ - وہ داخل کرتا ہے

- مادہ: و ل ج
- اَوَلِجَ يُوْلِجُ کسی ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ - رات کو دن میں

وَيُولِجُ اور وہ داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ - دن کو رات میں

دن کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

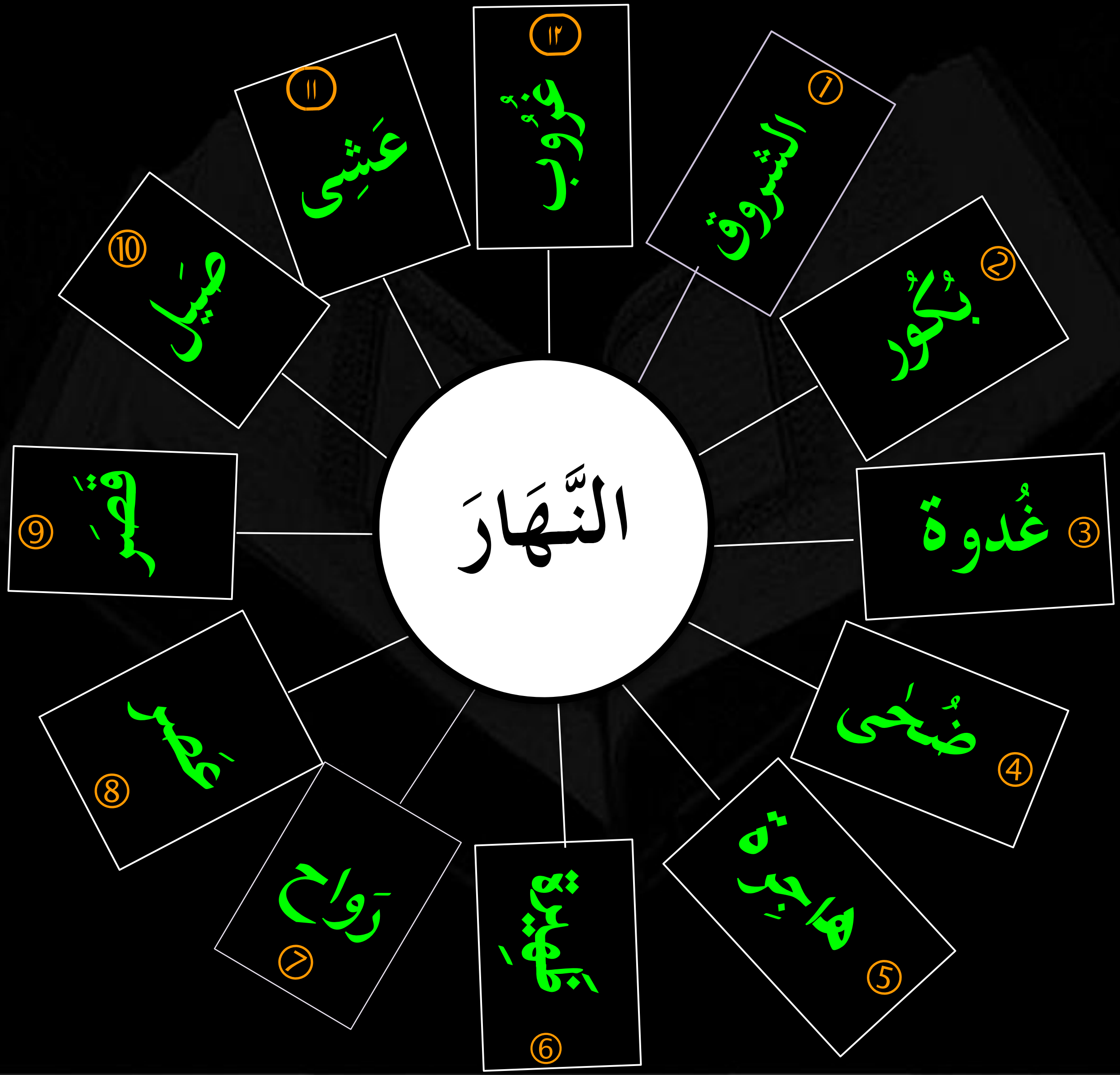

رات کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

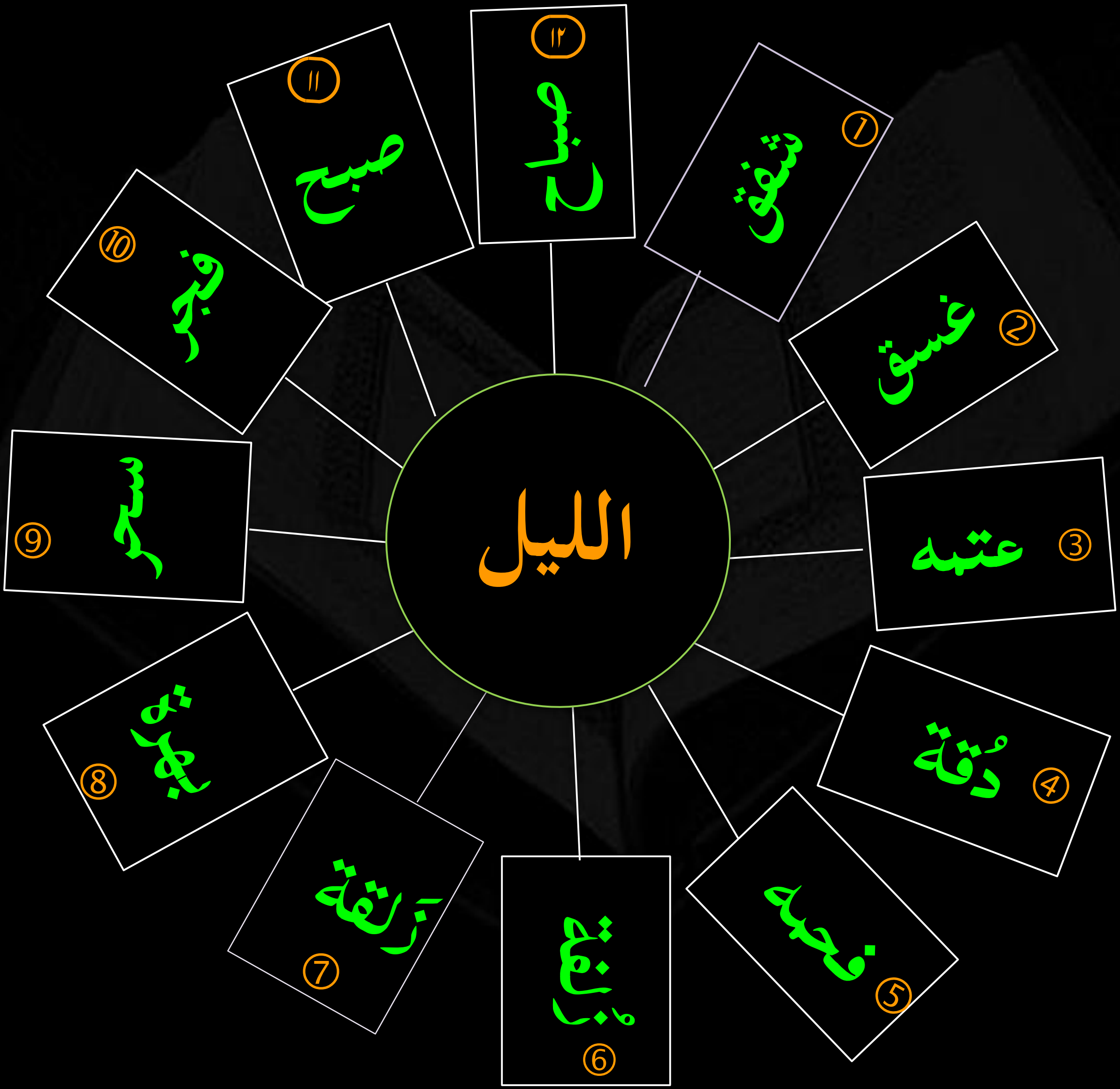

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

- وَهُوَ - اور وہ
- عَلِيْمٌ - خوب جاننے والا
  - عَلِمَ : جاننا   عَالِم : جاننے والا
  - عَلِيم: خوب جاننے والا - مبالغے کا صیغہ
- بِذَاتِ – والا / والی (ذُو کا مؤنث)
- الصُّدُورِ - سینے
  - صدر کی جمع

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

- صَدَر: لوٹنا، واپس آنا، نکل پڑنا (صدُور اور ورُود - صادر اور وارد)
- صَدْر: کسی چیز کا اعلیٰ ترین حصہ (صدر القوم - قوم کا سردار)
- سینہ اور کبھی اس سے مراد دل ہوتا ہے
- صدار: وہ کپڑا جس سے سینہ ڈھانپا جاتا ہے
- مصدر : وہ لفظ جس سے دوسرے الفاظ کا نکلنا فرض کیا گیا ہو
- اردو میں : صدر، صدور، صدری (سینہ بند) ، صادر، صدارت، مصدر ، شرح صدر

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا
ہے، اور دلوں کے چھپے ہوئے راز تک خوب جانتا ہے

He merges Night into Day, and He merges Day into Night; and He has full knowledge of the secrets of (all) hearts

- مصدر ایک ایسا کلمہ ہوتا ہے کہ جس میں کوئی کام کرنے کا مفہوم تو معلوم ہوتا ہو لیکن اس کام کے بارے میں یہ نا معلوم ہوتا ہو کہ وہ کس زمانے میں کیا گیا ۔ اسی سے دیگر الفاظ نکلتے ہیں

خَرَجَ	يَخْرُجُ ،	خُرُوجًا ۔ باہر نکلنا
⇓	⇓	⇓
وہ باہر نکلا	وہ باہر نکلتا ہے...	باہر نکلنا
⇓	⇓	⇓
ماضی	مضارع	مصدر
⇓	⇓	⇓
Past	Present/Future	Verbal Noun

عربی لغت میں

الفاظ سہ حرفی مادے (Root Word) کی بنیاد پر ترتیب دیئے گئے ہیں

- خَرَجَ يَخْرُجُ ، خُروجًا
- دَخَلَ يَدخُلُ ، دُخولاً
- خَلَقَ يَخلُقُ ، خَلْقًا
- عَرَشَ يَعْرِشُ ، عَرْشًا
- نفَقَ يَنفُقُ ، نَفَاقًا
- نفَقَ يَنفُق ، نَفْقًا
- أنْفَقَ يُنفِقُ ، إنفاقًا